شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

20 ستمبر 2024ء

پریس ریلیز

لبنان پر ہلاکت خیز سائبر حملے درحقیقت جنگ پھیلانے کے اسرائیلی منصوبے کا حصہ ہیں۔ (شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): لبنان پر ہلاکت خیز سائبر حملے درحقیقت جنگ پھیلانے کے اسرائیلی منصوبے کا حصہ ہیں۔ یہ بات تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ ناجائز صہیونی ریاست نے 7 اکتوبر 2023ء کے بعد جس درندگی کا آغاز کیا تھا اُس کو 11 ماہ سے زائد گزر چکے ہیں۔ غزہ پر اسرائیل کی مسلسل وحشیانہ بمباری سے تقریباً 43 ہزار مسلمان شہید ہو چکے ہیں اور 95 ہزار سے زائد زخمی ہیں۔ شہداء کی اکثریت عورتوں اور بچوں پر مشتمل ہے۔ غزہ کے 85 فیصد گھروں کو تباہ کر دیا گیا ہے اور تقریباً تمام ہسپتالوں، سکولوں اور پناہ گزین کیمپوں کو صفحۂ ہستی سے مٹا دیا گیا ہے۔ اقوامِ متحدہ کی ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق غزہ کے 20 لاکھ مسلمان یعنی آبادی کا تقریباً 95 فیصد کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ خوراک، پانی، ادویات اور دیگر بنیادی ضروریاتِ زندگی کی شدید ترین قلت ہے۔ 15 لاکھ سے زائد افراد مرض اور فاقہ کشی کا شکار ہیں۔ اب مسلمان بلکہ انسانیت دشمن صہیونی درندے جنگ کے دائرہ کو پھیلا کر پوری دنیا کا امن وامان تباہ کرنے پر تُلے ہوئے ہیں۔ لبنان میں مسلسل دو دن کے دوران ہزاروں پیجرز اور واکی ٹاکی سمیت دیگر مواصلاتی اور برقی آلات کو تباہ کر کے سائبر دہشت گردی کا ارتکاب کیا گیا جس میں درجنوں افراد شہید اور ہزاروں زخمی ہوگئے۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر بڑی طاقتوں کے کسی ناپسندیدہ ملک نے اس نوعیت کی بہیمانہ دہشت گردی کا ارتکاب کیا ہوتا تو ساری دنیا مل کر اُس پر پل پڑتی اور اُس کی اینٹ سے اینٹ بجا دی جاتی۔ لیکن اسرائیل کو امریکہ، مغربی یورپ کے اکثر ممالک اور بھارت جیسی طاقتوں کی مکمل پشت پناہی بلکہ معاونت حاصل ہے لہٰذا اُس کی ریاستی دہشت گردی اور فلسطینی مسلمانوں کے قتلِ عام پر پوری دنیا چُپ سادھے بیٹھی ہے اور کوئی اسرائیلی درندگی کو روکنے کے لیے عملی اقدامات کرنے کو تیار نہیں۔ امیر تنظیم نے کہا کہ مسلمان ممالک کی بزدلی اور کم ہمتی کا یہ عالم ہے کہ اسرائیلی مظالم کے خلاف کُھل کر آواز بلند کرنے کو بھی تیار نہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ اللہ اور رسول ﷺ سے بغاوت کی اِس روش نے آج اُمتِ مسلمہ کو دنیا میں ذلیل و رسوا کر رکھا ہے اور مسلمان کا خون انتہائی ارزاں ہو چکا ہے۔ اگر اب بھی مسلمان ممالک کے حکمران اور مقتدر طبقات انفرادی اور اجتماعی سطح پر توبہ کر کے بغاوت کی اس روش کو ترک نہیں کرتے اور اسرائیلی مظالم کو روکنے کے لیے عملی اقدامات نہیں کرتے تو دنیا کی رسوائی کے ساتھ آخرت میں بھی مجرم قرار پائیں گے۔ اللہ تعالیٰ ارضِ مقدسہ کے مسلمانوں کی نصرت فرمائے اور اُمتِ مسلمہ کو غیرت ایمانی عطاء فرمائے۔ آمین!

جاری کردہ
خورشید انجم
مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان